روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 6۔اپریل 2015ء 16 جمادی الثانی 1436 ہجری 6 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 78

سب چل بسے

اے عزیزو! سوچ کر دیکھو ذرا موت سے بچتا کوئی دیکھا بھلا
یہ تو رہنے کا نہیں پیارو مکاں چل بسے سب انبیاء و راستاں
ہاں نہیں پاتا کوئی اس سے نجات یوں ہی باتیں ہیں بنائیں واہیات

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی حضرت مسیح موعود کے جنازے کو قادیان لے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں حضرت (اماں جان) کے رتھ کے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اس مصیبت کی تکلیف اور درد و رنج کو ہلکا کرنے اور بٹانے کی نیت و کوشش اور اظہار ہمدردی، نیازمندی وعقیدت کے جذبات سے لبریز دل کے ساتھ پیدل چلا آرہا تھا اور سیدہ طاہرہ بھی میری دلی کیفیات سے متاثر ہوکر گاہ گاہ دنیا کی ناپائیداری و بے ثباتی اور خدائے بزرگ و برتر کی بے نیازی کے تذکرے فرماتیں، دعا میں مشغول، خدا کی یاد اور اس کے ذکر میں مصروف چلی آرہی تھیں۔آپ کے صبر و شکر اور ضبط و کظم کا یہ عالم تھا کہ غمزدہ خادموں اور دردمند غلاموں کو بار بار محبت بھرے لہجہ میں نصیحت فرماتیں اور تسلی دیتی تھیں۔سیدہ مقدسہ کا ایک فقرہ اور درد بھرا لہجہ اپنی بعض تاثیرات کے باعث کچھ ایسا میرے دل و دماغ میں سمایا کہ وہ کبھی بھولتا ہی نہیں اور ہمیشہ دل میں چٹکیاں لیتا رہتا ہے جو آپ نے اسی سفر میں نہر کے پل سے آگے نکل کر جب آپ کی نظر قادیان کی عمارتوں پر پڑی، اس سوز اور رقت سے فرمایا کہ میں پھوٹ پھوٹ کر رونے اور سسکیاں لینے لگا۔آہ وہ فقرہ میرے اپنے لفظوں میں یہ تھا کہ:

''بھائی جی چوبیس برس ہوئے جب میری سواری ایک خوش نصیب دلہن اور سہاگن کی حیثیت میں اس سڑک سے گزر کر قادیان گئی تھی اور آج یہ دن ہے کہ میں افسردہ وغمزدہ بحالت بیوگی انہی راہوں سے قادیان جا رہی ہوں۔'' (سیرت المہدی جلد دوم حصہ پنجم صفحہ 428)

حضرت اقدس کی وفات کے بعد حضرت اماں جان قدرت ثانیہ کی الٰہی بشارات کے مطابق آپ اس کے ظہور پر ایمان رکھتی تھیں چنانچہ جہاں دیگر افراد جماعت کے ذہنوں میں حضرت مولانا نورالدین صاحب کا نام خلافت کے انتخاب کے لیے جوش مار رہا تھا وہاں آپ کا دل بھی اسی نام پر متفق تھا۔حضرت نواب محمد علی خان صاحب ظہورِ قدرت ثانیہ کے دن کا حال بیان کرتے ہوئے اپنی ڈائری میں لکھتے ہیں:

''....پھر خواجہ کمال (الدین) صاحب جماعت کی طرف سے حضرت (اماں جان) کے پاس تشریف لے گئے۔انہوں نے کہا مَیں کسی کی محتاج نہیں اور نہ محتاج رہنا چاہتی ہوں جس پر قوم کا اطمینان ہے، اس کو خلیفہ کیا جائے اور حضرت مولانا کی سب کے دل میں عزت ہے وہی خلیفہ ہونا چاہئے۔'' (رفقائے احمد جلد دوم۔از ملک صلاح الدین صاحب ایم اے)

جب خلافت اولیٰ کا انتخاب عمل میں آگیا تو خواتین میں سے آپ اوّل المبائعات تھیں چنانچہ اخبار بدر لکھتا ہے:

''مردوں کی طرح عورتوں نے بھی حضرت خلیفۃ المسیح مولوی نورالدین صاحب کی بیعت شروع کردی ہے اور سب سے اول بیعت کنندہ حضرت (اماں جان) بیوی صاحبہ تھیں۔'' (اخبار ''بدر'' 2 جون 1908ء صفحہ 7 کالم 1)

ظہور قدرت ثانیہ کے بعد آپ ساری زندگی اس نعمت الٰہی سے وابستہ رہیں اور خلیفہ وقت کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جون 1912ء میں احمدیہ بلڈنگ لاہور میں خلافت کے موضوع پر اپنے خطاب میں فرمایا:

''......مرزا صاحب کی اولاد دل سے میری فدائی ہے......مَیں کسی لحاظ سے نہیں کہتا بلکہ مَیں امر واقعہ کا اعلان کرتا ہوں کہ ان کو خدا کی رضا کے لئے محبت ہے۔بیوی صاحبہ کے منہ سے بیسیوں مرتبہ میں نے سنا ہے کہ میں تو آپ کی لونڈی ہوں....مرزا صاحب کے خاندان نے میری فرمانبرداری کی ہے اور ایک ایک ان میں سے مجھ پر ایسا فدا ہے کہ مجھے کبھی وہم بھی نہیں آسکتا کہ میرے متعلق انہیں کوئی وہم آتا ہو......''

(اخبار ''بدر'' 4,11 جولائی 1912ء)

نفس کا دوغلا پن

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''جب ہم اپنی عملی حالتوں میں بیکسی، غربت اور بے ہنری کے اظہار پیدا کریں گے تو پھر ہی خدمت کا بھی حق ادا کرنے والے ہوں گے۔اور شاید ُاس سے دخل ہو دارالوصال' میں کی امید رکھنے والے بھی ہوں گے۔(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 18)۔اگر یہ نہیں تو ہم دعوے کی حد تک تو بے شک درست ہوں گے کہ زمانے کے امام کو مان لیا لیکن حقیقت میں زبانِ حال سے ہم دعوے کا مذاق اڑا رہے ہوں گے۔کسی غیر کی دشمنی ہمیں نقصان نہیں پہنچا رہی ہوگی بلکہ خود ہمارے نفس کا دوغلا پن' ہمیں رسوا کر رہا ہوگا۔اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اس پر مستزاد ہے۔

پس خاص طور پر ہر اس شخص کو جس کو جماعت کی خدمت پر مامور کیا گیا ہے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور عام طور پر ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کیونکہ حقِ بیعت زبانی دعووں سے اور صرف ماننے سے ادا نہیں ہوتا بلکہ عمل کی قوت جب تک روشن نہ ہو، کچھ فائدہ نہیں۔''

(روزنامہ الفضل 21 جنوری 2014ء)

کامیاب طلباء مستحق طلباء کو یاد رکھیں

مختلف کلاسوں کے رزلٹ نکل آئے ہیں اور طلباء خدا کے فضل سے اپنی اپنی کلاس سے پاس ہوکر اگلی کلاس میں چلے گئے ہیں۔نظارت تعلیم سب کامیاب ہونے والے طلباء / طالبات کو مبارکباد پیش کرتی ہے۔اب جبکہ آپ پاس ہوئے تو ایسے وقت میں اپنے مستحق طلباء کو بھی یاد رکھیں۔حضور انور فرماتے ہیں۔

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے تعلیم بھی بہت مہنگی ہوچکی ہے اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر 2007ء)

اس کارخیر میں بچے اور والدین حصہ لیں اور اپنی رقوم سیکرٹریان مال کو جمع کروائیں۔

(نگران امداد طلباء۔نظارت تعلیم ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم ناصر محمود پاشا صاحب

عالمی بے لوث خدمات کے 20 سال

ہیومینیٹی فرسٹ کی دو روزہ انٹرنیشنل کانفرنس 2015ء

اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصائح

امسال 24 اور 25 جنوری 2015ء بروز ہفتہ و اتوار ہیومینیٹی فرسٹ نے بیت الفتوح سے ملحقہ ناصر ہال میں اپنی انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں دنیا بھر کے 15 مختلف ممالک سے 130 نمائندگان نے شرکت کی۔ ان ممالک میں شمالی امریکہ، ماریشس اور فلپائن کے علاوہ یورپ اور مشرق وسطیٰ سے تعلق رکھنے والے چند ممالک بھی شامل تھے۔

یہ کانفرنس اس لحاظ سے اہمیت کی حامل ہے 1995ء میں ہیومینیٹی فرسٹ کی بنیاد رکھے جانے کے بعد سے اس تنظیم کو انسانی فلاح و بہبود سے متعلق اپنی خدمات کو جاری رکھے ہوئے بیس سال کا طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ چنانچہ بیس سالہ خدمات کے حوالہ سے اس فلاحی تنظیم کی انٹرنیشنل کانفرنس کے لئے ایک خصوصی لوگو (Logo) اور تھیم (Theme) بھی جاری کیا گیا تھا۔ تھیم یہ تھا: "Work Smarter, Not Harder"۔ یعنی نئے زمانہ کے اطوار سیکھتے ہوئے اور نئی ایجادات کو استعمال کرتے ہوئے کم محنت سے زیادہ سے زیادہ بہترین نتائج حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کے اس وقت دنیا بھر میں تین ہزار سے زیادہ رضا کار ہیں جن میں سے اکثر مختلف پیشہ وارانہ ذمہ داریاں ادا کرنے میں ماہر ہیں۔ یہ ماہرین طبّی میدان میں مہارت رکھنے کے علاوہ ٹیچرز، انجینئرز، اکاؤنٹنٹس، انسٹرکٹرز اور پراجیکٹ مینیجرز کے طور پر بھی خدمات بجالانے کی توفیق پارہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ''ہیومینیٹی فرسٹ'' کم سے کم خرچ کرتے ہوئے بہترین فلاحی خدمات پیش کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ تاہم یہ بھی امر واقعہ ہے کہ اس تنظیم کو اپنے شاندار منصوبوں کو مزید وسعت دینے کے لئے اور مزید نئے منصوبوں کے اجراء کے لئے ابھی مزید وسائل درکار ہیں جنہیں مہیا کرنے کے لئے بہت زیادہ کوشش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ غربت کے خلاف کامیاب جہاد کو جاری رکھا جاسکے۔

انٹرنیشنل کانفرنس 2015ء کا آغاز مکرم سید احمد یحییٰ صاحب کی افتتاحی تقریر سے ہوا جس میں انہوں نے مختلف ممالک سے تشریف لانے والے نمائندگان کا تعارف بھی کروایا۔ اس کے بعد بعض نمائندگان نے اپنے علاقوں میں جاری ہیومینیٹی فرسٹ کے مختلف منصوبوں اور انسانی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پاکستان میں ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے اپنی ایک پُراثر اور جذباتی تقریر میں 2010ء کے سیلاب کے بعد تھرپارکر میں پیدا ہونے والے حالات کی تصویر کشی کی جس کے نتیجہ میں ہزاروں افراد موت کے منہ میں جاچکے ہیں۔ آپ نے ان فاقہ زدگان کو خوراک کی فراہمی اور متاثرین کی بحالی کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مغربی افریقہ کے ملک مالی اور جنوبی امریکہ کے ملک گوئٹے مالا میں جاری منصوبوں کے بارہ میں مکرم منعم نعیم صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ یو ایس اے نے تفصیل سے بیان کیا۔ پھر زلزلہ زدہ ملک ہیٹی میں جاری منصوبوں پر ہیومینیٹی فرسٹ کی یو ایس اے برانچ سے تعلق رکھنے والے مکرم Clayton Bell صاحب نے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اطہر زبیر صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی نے مغربی افریقہ کے ملک بنین میں جاری منصوبوں کو تفصیل سے بیان کیا۔ اس کے بعد فلپائن میں سمندری طوفان کے بعد کی جانے والی متاثرین کی خدمات کا تفصیلی ذکر مکرم ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا نے کیا۔ پھر مکرم فاروق احمد خالد صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ مشرق وسطیٰ نے اپنے علاقہ میں تنظیم کی خدمات کو بیان کیا۔ اسی طرح مکرم رفیق چانن صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ اردن نے شام میں خانہ جنگی کی وجہ سے اُردن میں آنے والے مہاجرین کے لئے کی جانے والی ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مکرم فضل احمد صاحب ڈائریکٹر پروگرام نے ''ایبولا وائرس'' کی تباہ کاریوں اور متأثرین کی امداد سے متعلق تازہ ترین صورتحال پیش کی۔ اسی طرح مکرم مرزا محمود احمد صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ نے آنکھوں کے آپریشن کی خصوصی سکیم Gift of Sight سے متعلق معلومات حاضرین کے سامنے رکھیں۔

اس سیشن کے بعد مختلف نمائندگان پر مشتمل پانچ مختلف گروپس تشکیل دیئے گئے۔ چونکہ ہیومینیٹی فرسٹ کے رضا کار مختلف النوع منصوبوں پر دنیا بھر میں کام کر رہے ہیں، چنانچہ اُن کے کام کو زیادہ مؤثر بنانے، اُن کی پالیسیوں کو تقویت دینے اور اُن کی کارکردگی کی سمت اور اہداف کو متعین کرکے دلجمعی اور یکجہتی کے ساتھ کام کو آگے بڑھانے کے لئے ضروری تھا کہ دنیا کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والے یہ رضا کار ایک ہی سوچ کے ساتھ میدانِ عمل میں اتریں اور باہم بات چیت کے ذریعہ ایسی بہترین تجاویز مرتب کرسکیں جس کے نتیجہ میں کم سے کم وقت اور معمولی لاگت کے ساتھ عمدہ نتائج حاصل کئے جاسکیں۔ تشکیل دیئے جانے والے پانچ گروپوں کی کوآرڈینیشن مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب وائس چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے کی۔

ان گروپوں کا تعلق درج ذیل شعبہ جات سے تھا:

1. Finance, Admin & Governance
2. Marketing & Fundraising
3. Disaster Response
4. Programmes & Operations
5. Medical Projects

پروگرام کے مطابق پانچوں گروپوں نے باہمی تبادلۂ خیال کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک میں قائم تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ کے ڈھانچے کو جدید سائنسی طریق کار کے مطابق ایک ہی سانچے میں ڈھالنے کے لئے نہایت عمدہ تجاویز مرتب کرکے پیش کیں۔ ان تجاویز کا خلاصہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کیا گیا ہے اور حضور انور کی منظور شدہ تجاویز پر عملدرآمد کے نتیجہ میں ہیومینیٹی فرسٹ کی کارکردگی میں نمایاں بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے۔

حضور انور کا خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اختتامی اجلاس میں بنفس نفیس تشریف لاکر نمائندگان سے اہم خطاب بھی فرمایا جس میں اُن کی خدمات پر مسرت کا اظہار کرنے کے بعد اُن کے لئے نئے اہداف بھی مقرر فرمائے۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ انسانیت کی خدمت (دین حق) کی بنیادی تعلیم ہے اور ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات اسی تعلیم کا عملی اظہار ہیں۔ چنانچہ اس تنظیم کا نام بھی اس کے نصب العین کا آئینہ دار ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز میں حضرت اقدس مسیح موعود کا وہ اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ کامل ایمان کے دو حصے ہیں۔ ایک خدا سے محبت کرنا اور دوسرا انسان سے اس قدر محبت کرنا کہ اُن کے مصائب اور تکالیف کو اپنے ہی مصائب اور تکالیف کی طرح خیال کرنا اور اُن کے دُور کرنے کے لئے کوشش اور دعا کرنا۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی اپنا سر جھکا کر یہی عاجزانہ دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا فرمائے کہ وہ ہمدردی، اخلاص اور محبت کے ساتھ انسانیت کی خدمت بجالاسکیں۔ وہ خدا تعالیٰ سے ایسی بے غرضانہ محبت کے عطا ہونے کے لئے درخواست کرتے ہیں کہ جہاں وہ دوسروں کے درد اور بے قراری کو اپنے دل میں محسوس کرسکیں گویا یہ درد اور بے قراری اُن کو لاحق ہے۔ چنانچہ یہ بھی امر واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے ارشادات میں احمدیوں کو بار بار بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے متبعین کو یہی تعلیم دی ہے کہ ایک قسم کا وقف (یعنی خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی زندگی کو وقف کرنا) وہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کی جائے اور اُن کے ساتھ محبت کا برتاؤ کیا جائے۔ لیکن یہ اُسی وقت ممکن ہے جب کوئی حقیقی بے غرضی کے ساتھ دوسروں کی محبت کی خاطر اُن کی خدمت بجالائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسانیت کی خدمت کی حقیقی تعریف یہ ہے کہ دوسروں کی مشکلات دُور ہونے تک چین سے نہ بیٹھا جائے اور اُن کا بوجھ اپنے کاندھوں پر اٹھاکر اُنہیں آسانی اور راحت پہنچانے کی کوشش کی جائے اور اپنے آرام کی پرواہ کرنے کی بجائے دوسروں کی محبت میں اپنا دل ایسا بنالیا جائے کہ اُن کی خاطر ہر قربانی پیش کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ کے ہر رضا کار کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ صرف اور صرف دعا سے ہی ممکن ہے کہ اُس کی کوششیں ثمر آور ہوجائیں۔ تمام مثبت نتائج صرف خدا تعالیٰ کے فضل کا ہی نتیجہ ہیں۔ یہی وجہ ہے ہیومینیٹی فرسٹ کی مساعی اس تنظیم کو مہیا کئے جانے والے فنڈز کے مقابلہ میں نمایاں طور پر زیادہ نظر آتی ہیں۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہیومینیٹی فرسٹ کو پہلے سے زیادہ توفیق عطا فرماتا چلا جائے کہ وہ اُس مخلصانہ روح اور انسانیت کی محبت کے ساتھ خدمت کرتے چلے جائیں جو حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمارے اندر پیدا کی ہے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب انگریزی زبان میں تھا۔

حضور انور کے خطاب کے بعد ماحضر پیش کیا گیا اور اس طرح یہ کانفرنس کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 مارچ 2015ء)

مکرم نعمان احمد صاحب ظفر

مجلس شوریٰ کا بابرکت نظام

جو جماعت احمدیہ میں پوری شان سے قائم ہے

نظام شوریٰ وہ بابرکت نظام ہے جس کے بارے میں حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا ہے کہ بڑے بڑے ملکوں کے بادشاہ بھی ایک دور میں مجلس شوریٰ کا نمائندہ ہونے میں فخر محسوس کریں گے۔ اس ضمن میں ہماری ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ ہم نظام شوریٰ کے اس نظام سے کس حد تک واقف ہیں۔ اس سلسلہ میں خاکسار نے مجلس شوریٰ کی نظام پر خلفائے سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں یہ چند سطور قلمبند کی ہیں۔

قرآن کریم میں نظام شوریٰ

قرآن کریم وہ آفاقی اور ابدی قانون ہے جو انسانی ضرورتوں کی تمام شاخوں کی آبیاری کرتا ہے یہ نہ صرف ہمارے لئے دینی وروحانی طور پر ترقی کی راہیں کھولتا ہے بلکہ معاشرتی امور کو بھی شریعت کی روشنی میں باہم مشورے سے طے کرنے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

”اور جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورہ سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔“ (سورۃ الشوریٰ: 39)

نیز فرمایا:

”اور (ہر) اہم معاملے میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب (تو) کوئی فیصلہ کرلے تو پھر اللہ پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔“ (سورۃ آل عمران آیت: 160)

عہد نبوی میں شوریٰ

مدینہ میں اسلام سے قبل کسی مملکت کا کوئی وجود نہ تھا مختلف قبیلے بستے تھے اور ان میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا دستور تھا جس میں نظم ونسق کا کوئی خاص اہتمام نہ تھا قبیلے کے سردار کی ذات میں ہی معاملات کا ارتکاز تھا۔ رسول کریم ﷺ نے وہاں جاکر ایک انتظام از سرنو بنایا۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں۔

”آنحضرت ﷺ کے اسوہ مبارک کو دیکھا جائے تو آپ کے زمانے کے حالات کے مطابق آپ نے دس پندرہ آدمیوں سے لے کر ایک ہزار تک شوریٰ بلائی۔ تاریخ نے آنحضرت ﷺ کے بعض ایسے مشورے بھی ریکارڈ کئے ہیں جن میں مشورہ دینے والے دس پندرہ آدمیوں سے زیادہ نہیں تھے اور بعض مواقع پر مشورہ دینے والے اس سے زیادہ تھے پس معلوم ہوا کہ دس پندرہ آدمیوں سے لے کر ایک ہزار تک آدمیوں سے مشورہ لینے کی سنت قائم کی۔“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1967ص65)

پس رسول اللہ ﷺ کا یہ طریق تھا کہ جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا آپ صحابہ کو جمع فرماتے اور پیش آمدہ معاملہ کو بیان فرماتے۔ ایک بار آپ ﷺ نے فرمایا:

کہ اے لوگو! مجھے مشورہ دو۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 ترجمہ مولانا غلام رسول مہر ص 708)

اسی طرح اذان کے معاملہ کے وقت بھی مشورہ دیا گیا۔

پس مسلمانوں کا باہم مشورہ سے کسی فیصلے پر پہنچنا دین ودنیا میں باعث برکت ورحمت ہے اس لئے رسول اللہ ﷺ اس کثرت سے مشورہ لیتے تھے کہ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ

کہ میں نے آپ سے زیادہ آپ کے اصحاب سے کسی کو مشورہ کرنے والا نہیں پایا۔

(ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب ماجاء فی المشورۃ)

عورتوں کا مشورہ

رسول اللہ ﷺ اجتماعی مشوروں میں مردوں کے علاوہ عورتوں کو بھی شامل فرماتے تھے۔ چنانچہ صلح حدیبیہ کے موقع پر جب رسول اللہؐ صحابہ کرام سے احرام کھولنے اور قربانی کرنے کا کہا تو مارے غم کے کوئی نہ اٹھا۔ آنحضرت ﷺ اس صورت حال کو دیکھ کر خاموشی سے اپنے خیمے کے اندر تشریف لے گئے۔ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ نے جو اس موقع پر آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھیں کہا یا رسول اللہ! آپ غم نہ کریں۔ صحابہؓ خدا کے فضل سے نافرمان نہیں ہیں مگر اس صلح کی شرائط نے انہیں غم سے دیوانہ بنا دیا ہے اس لئے میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ ان سے کچھ نہ کہیں آپ خود احرام کھول دیں اور قربانی کے جانور کو ذبح کردیں صحابہ خود بخود آپ کی پیروی کریں گے چنانچہ آنحضرت ﷺ نے ایسا ہی کیا اور صحابہؓ نے دیوانہ وار اپنے جانور ذبح کرنے اور سر کے بال منڈوانے شروع کردیئے۔

(سیرت خاتم النبیینؐ صفحہ 770,769)

رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں مشورہ کا طریق

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء تین طریق سے مشورہ لیتے تھے۔

1۔ جب مشورہ کے قابل کوئی معاملہ ہوتا تو ایک شخص اعلان کرتا کہ لوگ جمع ہوجائیں اس پر لوگ جمع ہوجاتے۔

2۔ دوسرا طریق مشورہ کا یہ تھا کہ وہ خاص آدمی جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مشورہ کا اہل سمجھتے ان کو الگ جمع کرلیتے ان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مشورہ لیتے تھے۔ باقی لوگ نہیں بلائے جاتے تھے۔

3۔ تیسرا طریق یہ تھا کہ آپ کسی خاص معاملہ میں جس میں آپ سمجھتے کہ دو آدمی بھی جمع نہ ہونے چاہئیں علیحدہ علیحدہ مشورہ لیتے۔ پہلے ایک کو بلا لیا۔ اس سے گفتگو کرکے اس کو روانہ کردیا اور دوسرے کو بلا لیا۔

یہ تین طریق اپنے اپنے رنگ میں بہت مفید ہیں۔

عہد خلافت راشدہ میں شورائی نظام

حضرت اقدس رسول کریم ﷺ کے بعد خلفائے راشدین نے آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی میں اسلام کے شورائی نظام کو جاری رکھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”اختیارات سے کام چلانا بڑا نازک امر ہے اس لئے خلفاء راشدین نے اپنی خلافت کے زمانہ میں شوریٰ کو سچے دل سے اپنے ساتھ رکھا تا اگر خطا بھی ہوجائے تو سب پر تقسیم ہوجائے نہ صرف ایک کی گردن پر۔“

(مکتوبات حضرت مسیح موعود بنام حضرت نواب محمد علی خان صاحب مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 52، رفقاء احمد جلد دوم صفحہ 1096)

حضرت ابوبکرؓ اسلام کے پہلے خلیفہ منتخب ہوئے تو آپ کی خلافت کا انتخاب صحابہ کرامؓ کے باہمی مشورہ سے عمل میں آیا تھا۔ پھر آپ نے اپنی خلافت کے دوران بھی قرآن کے اس قول پر عمل جاری رکھا۔ اسی طرح باقی خلفاء راشدین کے عہد مبارک میں بھی قرآن کے اس فرمان پر عمل ہوتا رہا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے دور مبارک میں شوریٰ

حضرت اقدس مسیح موعود نے اہم دینی اور جماعتی امور میں صاحب الرائے احباب سے مشورہ لینے کی سنت قائم رکھی اور وقتاً فوقتاً عندالضرورت کبھی انفرادی طور پر اور کبھی اجتماعی طور پر مشورہ لینے کا انتظام فرمایا۔ اجتماعی مشورہ کی ایک مثال دسمبر 1891ء میں جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر سامنے آئی۔ جلسہ میں صرف 75 احباب شامل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے اسی جلسہ سے مشاورت کا کام بھی لیا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کی اس پہلی مجلس مشاورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بکثرت ظاہر ہونے والے نشانات کا ریکارڈ محفوظ کرنے کی تجویز پیش ہوئی۔

بعد ازاں 1892ء میں بذریعہ اشتہار جلسہ سالانہ کے جو اغراض ومقاصد بیان کئے گئے ان میں ایک غرض باہمی مشورہ کی بھی شامل تھی۔

اس اشتہار میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ اس موقع پر یہ بھی ضروری ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔

آپ نے فرمایا کہ آئندہ بھی ہمیشہ اس سالانہ جلسہ کے یہی مقاصد رہیں گے کہ اشاعت اور ہمدردی ......امریکہ اور یورپ کے لئے احسن تجاویز سوچی جائیں اور دنیا میں نیک چلنی اور نیک نیتی اور تقویٰ اور طہارت اور اخلاقی حالات کے ترقی دینے اور اخلاق اور عادات دینیہ اور رسوم قبیحہ کو قوم سے دور کرنے کی تدابیر کی جائیں۔

ان اغراض کو پورا کرنے اور دیگر انتظامات کی غرض سے ایک کمیٹی بھی تجویز کی گئی۔

حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ 1892ء کے دوسرے دن 28 دسمبر 1892ء کو اشاعت دین کی اغراض کو پورا کرنے کے پیش نظر احباب جماعت کی مجلس شوریٰ منعقد کروائی جس کی روداد بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

پھر اس کے بعد 28 دسمبر 1892ء کو یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے معزز حاضرین نے اپنی اپنی رائے پیش کی اور قرار پایا کہ ایک رسالہ جو اہم ضروریات (دین) کا جامع اور عقائد (دین) کا خوبصورت چہرہ معقولی طور پر دکھاتا ہو تالیف ہوکر اور پھر چھاپ کر یورپ اور امریکہ میں بہت سی کاپیاں اس کی بھیج دی جائیں۔ بعد اس کے قادیان میں اپنا مطبع قائم کرنے کیلئے تجاویز پیش ہوئیں اور ایک فہرست ان صاحبوں کے چندہ کی مرتب ہوگئی جو اعانت مطبع کے لئے بھیجتے رہیں گے۔ یہ بھی قرار پایا کہ ایک اخبار اشاعت اور ہمدردی (دین) کے لئے جاری کیا جائے اور یہ بھی تجویز ہوا کہ حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی اس سلسلہ کے واعظ مقرر ہوں اور وہ پنجاب اور ہندوستان کا دورہ کریں۔ بعد اس کے دعائے خیر کی گئی۔ آئندہ بھی ہمیشہ اس سالانہ جلسہ کے یہی مقاصد رہیں گے کہ اشاعت (دین) اور ہمدردی......امریکہ اور یورپ کے لئے احسن تجاویز سوچی جائیں اور دنیا میں نیک چلنی اور نیک نیتی اور تقویٰ اور طہارت اور اخلاقی حالات کے ترقی دینے اور اخلاق اور عادات دینیہ اور رسوم قبیحہ کو قوم سے دور کرنے...... کی کوششیں اور تدبیریں کی جائیں۔“

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 615)

خلافت احمدیہ میں

امرھم شوریٰ بینھم

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد خلافت کا انتخاب بھی شوریٰ بینھم کا ہی ایک روح پرور منظر تھا۔ جس میں حضرت مسیح موعود کے جنازہ میں شریک ہونے والے بیرون جات کے احباب قادیان کے تمام احمدی احباب اور صدر انجمن احمدیہ کے جملہ ممبران شریک ہوئے۔ ان سب حاضرین نے بالاتفاق حضرت الحاج حکیم نورالدین صاحب کو حضرت مسیح موعود کا پہلا جانشین تسلیم کیا۔

خلافت اولیٰ میں پہلا شورائی اجتماع جلسہ سالانہ 1908ء کے موقع پر 26 دسمبر کی رات بیت مبارک میں ہوا۔ اس اجلاس میں انجمن کے ممبران کے علاوہ جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اس کانفرنس کا اہم موضوع یہ تھا کہ حضرت مسیح موعود کے جاری فرمودہ مدرسہ دینیہ کو آئندہ جاری رکھا جائے یا اسے بند کر دیا جائے۔

پھر خلافت اولیٰ کے بعد خلافت ثانیہ کے ابتدائی دور میں بھی قرآن کریم کے اس فرمان امرھم شوریٰ بینھم پر عمل ہوتا رہا۔ سالانہ بجٹ اور دیگر جماعتی امور میں مشاورت ہوتی رہی یہاں تک کہ جماعت احمدیہ میں مجلس شوریٰ کا باقاعدہ قیام ہو گیا۔

شوریٰ کا باقاعدہ قیام

اجتماعی مشاورت کا یہ سلسلہ باقاعدہ سالانہ صورت میں جاری نہیں کیا گیا تھا بلکہ خلافت ثانیہ کے آغاز تک ایسی مجلس حسب ضرورت بلائی جاتی رہی۔ 1922ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پہلی مرتبہ باقاعدہ سالانہ مجلس مشاورت کا نظام قائم فرمایا۔ مجلس مشاورت کے اس باقاعدہ نظام کے اجراء کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''مجلس شوریٰ کا جو نظام جماعت احمدیہ میں اس طریق پر رائج ہے جو آج کل دیکھ رہے ہیں اس کا آغاز دراصل حضرت مصلح موعود نے 1922ء میں کیا۔ 1922ء میں پہلی بار باقاعدہ ایک انسٹیٹیوشن کے طور پر مجلس شوری وجود میں آئی اور بعد کے حالات نے ثابت کر دیا کہ بحیثیت انسٹی ٹیوشن اس کا وجود میں آنا نہایت ضروری تھا کیونکہ مالی معاملات ایسی نوعیت اختیار کر رہے تھے کہ جس کے نتیجہ میں محض اتفاقاً کبھی کسی سے مشورہ لینا کافی نہیں تھا بلکہ ساری جماعت کو جو چندہ دہندہ ہے اس کو اعتماد میں لینا اور ان امور پر فیصلوں میں ان کا مشورہ طلب کرنا ضروری تھا اور یہی مجلس شوری ہے جو اب برکت پا کر پھولتی پھلتی رہی اور اب خدا کے فضل سے بہت سے دنیا کے ممالک میں بعینہٖ اسی مجلس شوریٰ کے نمونے قائم ہو چکے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مارچ 1995ء الفضل انٹرنیشنل 12 مئی 1995ء ص 7)

1922ء کی یہ مجلس شوری جو ایک باقاعدہ ادارہ کی پہلی کڑی تھی جماعت کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتی ہے بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا افتتاحی خطاب جس میں آپ نے مجلس شوری کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے طریق مشاورت، آداب شوریٰ، رائے دہندہ کے فرائض، ایجنڈا کے طریقہ کار اور شوریٰ کے فیصلے اور ان کی حیثیت کو بیان فرمایا ہے۔

آپ کی یہ افتتاحی تقریر جماعت احمدیہ کے نظام شوریٰ کے لئے بلاشبہ ایک چارٹر کی حیثیت رکھتی ہے اور حضور کی ان استعدادوں کا منہ بولتا ثبوت ہے جو ایک مصلح میں بدرجہ اتم پائی جانی چاہئیں۔

مجلس مشاورت کی ضرورت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

''سب سے پہلے میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ یہ مجلس جس کو پرانے نام کی وجہ سے کارکن کانفرنس کے نام سے یاد کرتے ہیں کیا چیز ہے قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ...... کا یہ شیوہ ہے کہ امرھم شوریٰ بینھم اپنے معاملات میں مشورہ لے لیا کریں مشورہ بہت مفید اور ضروری چیز ہے اور بغیر اس کے کوئی کام مکمل نہیں ہو سکتا اس مجلس کی غرض کے متعلق مختصر الفاظ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایسی اغراض جن کا جماعت کے قیام اور ترقی سے گہرا تعلق ہے ان کے متعلق جماعت کے لوگوں کو جمع کر کے مشورہ لے لیا جائے تا کہ کام میں آسانی پیدا ہو جائے یا ان احباب کو ان ضروریات کا پتہ لگے جو جماعت سے لگی ہوئی ہیں تو یہ مجلس شوری ہے۔'' (رپورٹ مجلس مشاورت 1922ء)

مجلس مشاورت کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے ایک اور موقع پر فرمایا۔

''میں دیکھتا ہوں مجلس مشاورت جماعت میں بہت اہمیت اختیار کر رہی ہے اور ایسا ہی ہونا چاہئے۔......خلافت کا حکم قرآن میں ہے اور رسول کریم ﷺ اس کے متعلق کوئی حد بندی اپنی طرف سے نہیں کر سکتے تھے۔ بات یہی ہے کہ خلافت کبھی مفید نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کے ساتھ مشورہ نہ ہو تو خدا تعالیٰ کے نزدیک تو مجلس شوریٰ کو پہلے ہی اہمیت حاصل تھی مگر جماعت کی اس طرف توجہ کم تھی اب جماعت بھی اس کی اہمیت کو محسوس کر رہی ہے اور اس دفعہ دو تین جماعتوں کی طرف سے یہ سوال اٹھایا گیا ہے کہ فلاں نمائندہ ہو فلاں نہ ہو۔ پہلے یوں کہتے تھے کہ بھئی مجلس شوریٰ پر جانے کی کس کو فرصت ہے اگر کوئی کہتا کہ مجھے ہے تو اسے بھیج دیتے مگر اب کے جماعتوں کے نمائندوں کے انتخاب کئے گئے ہیں اور اچھے طریق پر کئے گئے ہیں اس بات پر بحث ہوئی ہے کہ کون نمائندہ بن کر جائے یہ ایک اچھی روح ہے''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1928ء صفحہ 14)

شوریٰ کے اغراض و مقاصد

شوریٰ کے اغراض و مقاصد کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے چند حوالہ جات پیش ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''افسوس ہے کہ بعض لوگ پہلے مشورہ نہیں لیتے۔ مشورہ ایک بڑی بابرکت چیز ہے۔

اس پر حضرت مولوی نور الدین صاحب نے عرض کیا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ خود اپنے رسول کو حکم دیتا ہے کہ وہ مشورہ کیا کرے تو پھر دوسروں کے لئے یہ حکم کس قدر زیادہ تاکیدی ہو سکتا ہے۔ جو اللہ کا رسول نہیں ہے خود جس کو اللہ تعالیٰ براہ راست بھی ہدایت دیتا ہے، ایسا شخص کیسے مشورہ سے احتراز کر سکتا ہے۔ آجکل لوگوں کا حال یہ ہے کہ یا تو مشورہ پوچھتے نہیں یا پوچھتے ہیں تو پھر مانتے نہیں۔ یہ بات میرے تجربہ میں بھی آئی ہے۔ یہ نامناسب حرکت ہے یا تو مشورہ لیا ہی نہ کریں لیکن جب مشورہ لیا کریں تو اس کو قبول کرنا آپ کے لئے ضروری ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا: ''تو پھر ایسی بات کی لوگ سزا بھی پاتے ہیں۔ ایسوں کے حالات سے زیادہ تر وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو عبرت حاصل کریں''۔ (بدر 23/اپریل 1908ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''قرآن شریف کا حکم ہے کہ اَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُم۔ مشورہ کرنا ایسا پاک اصول ہے کہ اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت اور برکت عطا ہوتی ہے''۔

(الحکم 10/اپریل 1908ء صفحہ 6۔ حقائق الفرقان جلد سوم صفحہ 549)

حضرت مصلح موعود نے مجلس مشاورت کے اغراض و مقاصد کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں پھر توفیق دی کہ ہم ساری دنیا سے اختلاف رکھتے ہوئے آج اس لیے جمع ہوئے ہیں کہ باقی دنیا کو جو اپنی مادی ترقی کے لیے مشورے کرتی اور دنیوی ترقی کے لیے اپنے دماغوں کو خرچ کرتی ہے دین کی دعوت دیں اور روحانیت کی طرف متوجہ کریں۔ باقی دنیا صرف دنیا کے لیے جدوجہد کر رہی ہے لیکن ہم خدا کے فضل سے اس لیے جمع ہوئے ہیں کہ وہ نور و ہدایت اور وہ صداقت جو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہدایت کے لیے بھیجی ہے اس کی ترقی کے لیے کوشش کریں، اس کی اشاعت کے لیے غور کریں اور اسے پھیلانے کے لیے تجاویز سوچیں اور ان کے ضمن میں جو مادی، تمدنی اور سیاسی باتیں پیدا ہوں ان پر غور کریں۔ لیکن اس لیے نہیں کہ اپنی ذات کے لیے کچھ حاصل کریں بلکہ اس لیے کہ ساری دنیا کو فائدہ پہنچائیں کیونکہ کوئی نبی کی جماعت ایسی نہیں ہو سکتی جس کے کسی کام کی غرض محض اپنی ذات کو فائدہ پہنچانا ہو بلکہ اس کی ہر کوشش اور ہر کام کی غرض یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ دوسروں کی مشکلات کو دور کرے اور دوسروں کی بہتری اور بھلائی مدنظر رکھے۔ پس ہم بھی اگر نبی کی جماعت بننا چاہتے ہیں تو ہماری تمام کوششیں اور تدبیریں ایسی ہونی چاہئیں کہ ان سے سب دنیا کو فائدہ پہنچے۔ قطع نظر اس کے کہ کوئی احمدی ہو یا غیر (از جماعت)، مسلم ہو یا غیر مسلم۔ سب کی خدمت اور سب کی بھلائی ہمارا فرض ہے کیونکہ مومن سب دنیا کا خدمت گزار ہوتا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1930ء صفحہ 2,1)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''مشورہ صحیح وہی نہیں ہوا کرتا جو آخر میں منظور ہو جائے بلکہ ہر وہ مشورہ (خواہ وہ مانا جائے یا نہ مانا جائے) جو دیانتداری کے ساتھ، خلوص کے ساتھ، اور نیک نیتی کے ساتھ آپ پیش کرتے ہیں وہ صحیح مشورہ ہے۔ اور میں یہاں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ کے مشوروں کو سننے کے بعد جب میں کسی نتیجہ پر پہنچوں اور کسی کام کے کرنے کا ارادہ اور عزم کروں تو محض اپنے رب پر توکل رکھتے ہوئے اور اس کی زندہ طاقتوں اور زندہ قدرتوں پر یہ امید رکھتے ہوئے کہ میری کوشش میں جو میں کروں یا کرواؤں، وہ برکت ڈالے گا۔ میں وہ عزم کروں اور دل میں دعا کروں کہ اللہ تعالیٰ ان نیک کاموں میں ہماری راہبری بھی کرے کیونکہ مشوروں میں جہاں اس کی ہدایت کی ضرورت ہے۔ وہاں عمل میں بھی اس کی ہدایت کی ضرورت ہے اور وہ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور ان کے ایسے شاندار نتائج نکالے جو اس کی نگاہ میں بھی شاندار ہوں۔'' (رپورٹ مجلس مشاورت 1967ء صفحہ 6)

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) فرماتے ہیں:

''جماعت احمدیہ میں مجلس مشاورت کا نظام نظام خلافت سے وابستہ اور اس پر منحصر ہے اور جماعت احمدیہ کے نزدیک خلیفۃ المسیح شَاوِرْ ھُمْ فِی الْاَمْرِ کے مخاطب کی حیثیت سے جب چاہے اور جس رنگ میں چاہے مشورہ کے لیے صائب الرائے احباب کو دعوت دے سکتا ہے۔

☆ ہر ایسے مشورہ کی ابتداء دعاؤں اور ذکر الٰہی کے ساتھ ہوتی ہے تا کہ فیصلہ کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا خوف اور تقویٰ مدنظر رہے اور اس کی نصرت اور رہنمائی شامل حال رہے۔

☆ ہر وہ شخص جسے کوئی مشورہ پیش کرنا ہوا سے پوری آزادی ہے کہ باجازت صدر مجلس بے تکلفانہ رائے کا اظہار کرے۔ لیکن ضروری ہے کہ اس مشورہ میں اصل مخاطب حاضرین مجلس نہ ہوں بلکہ خلیفۃ المسیح ہوں۔ بعد مشورہ خلیفۃ المسیح کو پورا اختیار ہے کہ خواہ کثرت رائے کے مشورہ کو قبول کریں یا رد کر دیں۔ یہ جماعت کی مجلس مشاورت کے نظام کا اصولی خلاصہ ہے۔''

(سوانح فضل عمر جلد دوم صفحہ 193,192)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''جماعت میں مجلس شوریٰ کا ادارہ نظام

جماعت اور نظام خلافت کے کاموں کی مدد کے لئے انتہائی اہم ادارہ ہے۔ اور حضرت عمرؓ کا یہ قول اس سلسلہ میں بڑا اہم ہے کہ لَاخِلَافَةَ اِلَّا بِالْمَشْوَرَةِ کہ بغیر مشورے کے خلافت نہیں ہے۔ اور یہ قول قرآن کریم کی ہدایت اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ کے عین مطابق ہے۔ آپ ﷺ صحابہ سے ہر اہم کام میں مشورہ لیا کرتے تھے۔ لیکن جیسا کہ آیت سے واضح ہے مشورہ لینے کا حکم تو ہے لیکن یہ حکم نہیں کہ جو اکثریت رائے کا مشورہ ہو اسے قبول بھی کرنا ہے۔ اس لئے وضاحت فرما دی کہ مشورہ کے مطابق مشورہ کے مطابق یا اسے رد کرتے ہوئے، اقلیت کا فیصلہ مانتے ہوئے یا اکثریت کا فیصلہ مانتے ہوئے جب ایک فیصلہ کر لو، کیونکہ بعض دفعہ حالات کا ہر ایک کو پتہ نہیں ہوتا اس لئے مشورہ ردّ بھی کرنا پڑتا ہے۔ تو پھر یہ ڈرنے یا سوچنے کی ضرورت نہیں کہ ایسا نہ ہو جائے، ویسا نہ ہو جائے۔ پھر اللہ پر توکل کرو اور جس بات کا فیصلہ کر لیا اس پر عمل کرو۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مارچ 2006ء)

(الفضل انٹرنیشنل 14 / اپریل 2006ء)

حضرت مصلح موعود نے مجلس مشاورت کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''اب میں شوریٰ کے فوائد بیان کرتا ہوں۔

1۔ کئی نئی تجاویز سوجھ جاتی ہیں۔

2۔ مقابلہ کا خیال نہیں ہوتا اس لیے لوگ صحیح رائے قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

3۔ یہ بھی فائدہ ہے کہ باتوں باتوں میں کئی باتیں اور طریق معلوم ہو جاتے ہیں۔

4۔ یہ بھی فائدہ ہے کہ باہر کے لوگوں کو کام کرنے کی مشکلات معلوم ہوتی ہیں۔

5۔ یہ بھی فائدہ ہے کہ خلیفہ کے کام میں سہولت ہو جاتی ہے۔ وہ بھی انسان ہوتا ہے اس کو بھی دھوکا دیا جاسکتا ہے۔ اس طرح معلوم ہو جاتا ہے کہ لوگوں کا رجحان کدھر ہے۔ یوں تو بہت نگرانی کرنی پڑتی ہے کہ غلط راستہ پر نہ پڑ جائیں۔ مگر جب شوریٰ ہو تو جب تک اعلیٰ درجہ کے دلائل عام رائے کے خلاف نہ ہوں لوگ ڈرتے ہیں کہ اس پر عمل کریں اور اس طرح خلیفہ کی نگرانی میں سہولت ہو جاتی ہے''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1922ء صفحہ 16)

شوریٰ کی کارروائی کا طریق

مجلس مشاورت میں جو ایجنڈا پیش ہوتا ہے اس کی تیاری کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کے مطابق پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سب سے پہلے صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور وقف جدید سے استصواب کرتے ہیں کہ اس سال شوریٰ کیلئے کون سی تاریخیں مناسب ہوں گی۔ چنانچہ تینوں انجمنوں کی طرف سے تاریخوں کی تعیین کی رپورٹیں خلیفہ وقت کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔

تجاویز بھجوانے کے لئے یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جس معاملہ کو شوریٰ میں پیش کرنا ہو اس کے متعلق ہر جماعت اپنے ہاں مقامی طور پر اجلاس عام میں ساری جماعت کی رائے معلوم کرنے کا اہتمام کرتی ہے پھر وہ اپنی تجاویز دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو ارسال کر دیتی ہیں۔ یہ تجاویز پرائیویٹ سیکرٹری صاحب صدر انجمن احمدیہ کو بھجوا دیتے ہیں صدر انجمن احمدیہ ان تجاویز پر غور کر کے اپنی رائے کے ساتھ انہیں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کرتی ہے کہ اس کے نزدیک کونسی تجاویز اس سال کی مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کے لائق ہیں اور کون سی قابل رد ہیں۔ یہ ردشدہ تجاویز شوریٰ کے اجلاس میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تا کہ نمائندگان کو معلوم ہو کہ اس سال کس نوعیت کی تجاویز جماعتوں نے ارسال کی تھیں اور کون سی تجاویز کو صدر انجمن احمدیہ نے شوریٰ میں پیش کرنے کی رائے نہیں دی۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''مجلس شوریٰ میں جو تجاویز پیش کی جائیں وہ ایسی ہوں جو عمل کے قابل ہوں ایسی نہ ہوں جن پر ہم عمل نہ کر سکتے ہوں خواہ مقدرت کی کمزوری کی وجہ سے، خواہ اس وجہ سے کہ حالات ان پر عمل کرنے کی اجازت نہ دیتے ہوں۔ خواہ اس وجہ سے کہ ان پر عمل کرنے سے کوئی فتنہ پیدا ہوتا ہو اور خواہ اس وجہ سے کہ ان سے بہتر تجاویز پہلے موجود ہوں۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1941ء صفحہ 9 بحوالہ جماعت احمدیہ کا مشاورتی نظام صفحہ 280)

نمائندگان شوریٰ کی بنیادی شرائط

خدا کے فضل سے جوں جوں یہ مشاورتی ادارہ آگے بڑھتا گیا حضرت مصلح موعود نے نمائندگان شوریٰ کے انتخاب کو بعض شرائط کے ساتھ مشروط قرار دیا آپ نے مجلس شوریٰ کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر یہ بھی ضروری سمجھا کہ مجلس شوریٰ میں تقویٰ شعار لوگوں کو منتخب ہو کر آنا چاہئے کیونکہ آپ سمجھتے تھے کہ اس کے بغیر اس میں اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق نہیں مل سکتی اس لئے آپ نے شوریٰ کی نمائندگی کے لئے تقویٰ اور اخلاص کو بنیادی شرط قرار دیا۔ حضور یہ چاہتے تھے کہ شوریٰ کا کوئی بھی نمائندہ محض لفاظی اور چرب زبانی سے کام لینے والا نہ ہو وہ نہ تو جھگڑالو اور نکتہ چینی کرنے والا ہو اور نہ اس کا دل تقویٰ اور طہارت سے خالی ہو۔ چنانچہ آپ نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ نمائندگان شوریٰ کے انتخاب میں تقویٰ اور پرہیزگاری، نیکی اور اخلاص کو مدنظر رکھا جائے آپ نے فرمایا وہی مشورے مفید اور نتیجہ خیز ہو سکتے ہیں جو دردمند دل کی آواز ہوتے ہیں اور تقویٰ میں ڈوب کر عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔

(جماعت احمدیہ کا مشاورتی نظام صفحہ 143)

اگر کوئی احمدی دوست انفرادی طور پر کوئی تجویز شوریٰ میں پیش کرنے کیلئے بھجوائے تو وہ حسب قاعدہ شوریٰ میں پیش نہیں ہوگی اگرچہ شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز افراد ہی کی طرف سے آتی ہیں لیکن ان کی اجتماعی شکل بن جاتی ہے کیونکہ وہ جماعتوں یا منظم ادارہ جات کی طرف سے پیش کی جاتی ہیں انفرادی تجاویز بھی خلیفہ وقت کی طرف سے متعلقہ ادارہ کو اس نوٹ کے ساتھ بھجوا دی جاتی ہیں کہ اگر وہ تجاویز شوریٰ میں پیش ہونے کے قابل ہوں تو ادارہ اپنی طرف سے ان کو شوریٰ میں پیش کرنے کی سفارش کرے۔

(جماعت احمدیہ کا مشاورتی نظام صفحہ 284 تا 285)

سب کمیٹیوں کا تقرر

مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس میں ایجنڈا پر تفصیلی غور کرنے اور تصفیہ طلب امور کے جملہ پہلوؤں کو سفارشات کی صورت میں سامنے لانے کے لئے شوریٰ کی سب کمیٹیاں مقرر کی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح سٹینڈنگ کمیٹیاں بھی مقرر فرما دیتے ہیں جو کسی مسئلہ پر سارا سال غور کر کے اگلی شوریٰ میں اپنی رپورٹیں پیش کرتی ہیں اگر ان کی رپورٹ پر کوئی فیصلہ نہ ہو سکے تو مزید غور جاری رہتا ہے تا کہ مفید نتیجہ سامنے آجائے۔

آخر میں خاکسار حضرت مصلح موعود کے ایک اقتباس پر اپنے مضمون کو ختم کرتا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''ہماری جماعت کو سمجھنا چاہئے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی عزت ان بنچوں اور کرسیوں کی وجہ سے نہیں ہے جو یہاں بچھائی گئی ہیں بلکہ وہ اس مقام کی وجہ سے ہے جو خدا تعالیٰ کے نزدیک اسے حاصل ہے بھلا کوئی کہہ سکتا ہے کہ محمد ﷺ کی عزت اس لباس کی وجہ سے تھی جو آپ پہنتے تھے۔ آپ کی عزت اس مرتبہ کی وجہ سے تھی جو خدا تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔ اسی طرح آج بے شک ہماری یہ مجلس شوریٰ دنیا میں کوئی عزت نہیں رکھتی مگر وقت آئے گا جب دنیا کی بڑی سے بڑی پارلیمنٹوں کے ممبروں کو بھی وہ درجہ حاصل نہیں ہوگا جو اس کی ممبری کی وجہ سے حاصل ہوگا۔ کیونکہ اس کے ماتحت ساری دنیا کی پارلیمنٹیں آئیں گی پس **اس مجلس کی ممبری بہت بڑی عزت ہے اور اتنی بڑی عزت ہے کہ اگر بڑے سے بڑے بادشاہ کو ملتی تو وہ بھی اس پر فخر کرتا** اور وہ وقت آئے گا جب بادشاہ اس پر فخر کریں گے۔ پس ضرورت ہے کہ جماعت اس کی اہمیت کو اور زیادہ محسوس کرے اور ضرورت ہے کہ سال میں دو دفعہ ہوتا کہ مسائل پر غور کیا جاسکے''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1928ء صفحہ 14)

اللہ تعالیٰ ہمیں مجلس شوریٰ کے دینی نظام کے ثمرات سے کماحقہ مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تبصرہ

تیس جواہرات

نام کتاب: تیس جواہرات

مرتبہ: داؤد احمد منصور مربی سلسلہ احمدیہ

صفحات: 196

ناشر: الحافظ پبلیکیشنز ربوہ

مکرم داؤد احمد منصور صاحب (مربی سلسلہ) کو بطور مربی سلسلہ احمدیہ پاکستان کی مختلف جماعتوں میں اور بیرون ملک غانا میں خدمت کی توفیق حاصل رہی ہے۔

آپ نے مختلف عناوین پر اس غرض کے لئے علمی مواد اکٹھا کیا ہے کہ احباب جماعت خصوصاً نوجوان نسل اس سے استفادہ کرے۔

زیر تبصرہ کتاب ''تیس جواہرات'' میں آپ نے 30 نہایت اہم موضوعات پر علمی مواد اکٹھا کر کے پیش کیا ہے۔ ہر موضوع ارشادات الٰہی، ارشادات رسول ﷺ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے ارشادات سے مزین ہے۔ مختلف موضوعات کی مناسبت سے بہت سے روح پرور اور ایمان افروز واقعات بھی اس میں درج کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف اشعار کا باترجمہ اور برمحل استعمال بھی بڑی خوبصورتی سے کیا گیا ہے۔ جو پڑھنے والوں کو جہاں بہت متاثر بھی کرتا ہے۔ وہیں ان کے ذوق کی تسکین بھی کرتا ہے۔ یہ سب مل کر اس کتاب کے حسن اور خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے ہیں۔

روزمرہ زندگیوں کو سنوارنے اور نکھارنے کے لئے اور ایک باعمل، بامقصد اور کامیاب انسان بننے کے لئے جن بنیادی باتوں کی ضرورت ہے۔ انہیں دینی تعلیمات کی روشنی میں بڑی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کا پیش لفظ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے لکھا ہے۔

اس کتاب میں جو تعلیمی، علمی اور تربیتی مواد اکٹھا کر کے پیش کیا گیا ہے۔ وہ احباب جماعت اور خاص طور پر نوجوانوں کے لئے بہت کارآمد اور مفید ہے۔ اس کے علاوہ درس و تدریس اور مختلف موضوعات پر تقاریر کی تیاری کے ضمن میں بھی یہ کتاب اہمیت کی حامل ہے۔ یقیناً ایسی مفید اور بامقصد کتابوں کی ہر گھر میں ضرورت رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اس کی اشاعت فائدہ کا موجب بنائے۔ آمین

(عبدالصمد قریشی صاحب)

☆ ☆ ☆

ماخوذ

چکھنے اور سونگھنے کی قوتیں

چکھنے کی حس (قوت ذائقہ) اور سونگھنے کی حس (قوت شامہ) زندگی کے دو بڑے مزے اور دو نعمتیں ہیں۔ اگر ہم ایسے باغ میں ہوں جہاں چنبیلی کے پھول کھلے ہوں اور ہمیں اس کی مہک ہی محسوس نہ ہو تو ہم پر کیا گزرے گی؟ اگر گھر میں ہم بہترین پلاؤ کھا رہے ہوں اور ہمیں یہ اندازہ ہی نہ ہو سکے کہ ہم پلاؤ کھا رہے ہیں یا ابلے ہوئے چاول تو ہمیں کتنا عجیب لگے گا۔

قوت ذائقہ اور قوت شامہ ہماری زندگی کو خوش گوار بناتی ہیں۔ یہ دونوں قوتیں ہماری زندگی کا سرور ہیں۔ یہ دونوں قوتیں ہماری قوت حافظہ کو بھی تحریک دیتی ہیں۔ ہم ایک خوبصورت پھول کی پیاری پیاری خوشبو اور ایک اچھے کھانے کے ذائقے کو مہینوں یاد رکھتے ہیں۔ اگر یہ دونوں مزے ہمیں کسی اجنبی زمین کے سفر کے دوران حاصل ہوں تو برسوں یہ ہمارے احساسات کو منور کرتے رہتے ہیں۔

ان دونوں حسوں کے دوسرے فوائد بھی ہیں۔ ہم دھوئیں کی بدبو اور زہریلے بخارات کی بدبو کے ذریعے سے ممکنہ خطرے سے بچ سکتے ہیں۔ ہم قوت ذائقہ کی مدد سے گلے سڑے کھانے کے نقصان سے بچ جاتے ہیں۔ یہ فائدہ کیا کم ہے کہ ان دو حسوں کی وجہ سے ہم بہترین غذائیں پسند کرتے ہیں اور ان کے استعمال سے ہم اپنی غذائیت پوری کر لیتے ہیں۔

ماہرین کا اندازہ ہے کہ تقریباً دو ملین امریکی ان حسوں سے محروم ہیں۔ اگرچہ یہ تکلیف کسی عمر میں بھی ہو سکتی ہے، لیکن زیادہ تر 65 سے 80 برس کی عمر کے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

محرومی کے اسباب

عارضی طور پر تو زکام اور تنفّسی (سانس کے) اعضا میں جراثیمی چھوت سے یہ دونوں قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں، لیکن زیادہ نقصان اس وقت ہوتا ہے کہ جب ناک پر چوٹ لگ جائے، زہریلے کیمیکلز کا ناک کے اعصاب پر اثر ہو جائے، سر میں چوٹ آ جائے یا چہرے اور کھوپڑی کے آپریشن سے ان میں خرابی آ جائے۔ ان کے علاوہ مرگی کے نقائص بھی قوت ذائقہ اور قوت شامہ کو ختم کر سکتے ہیں۔

منہ کے امراض منہ کی خشکی، اشعاعی علاج (ریڈی ایشن تھراپی) اور کوئی چوٹ قوت ذائقہ کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔

بحالی کی تدابیر

سب سے پہلے معالج سے مشورہ کیا جائے تا کہ اصل سبب معلوم کیا جا سکے۔

سگریٹ نوشی ترک کر دیجیے

سگریٹ نوشی سے قوت ذائقہ اور قوت شامہ دونوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ پنسلوینیا یونیورسٹی کے تحقیق کاروں کی رپورٹ کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے افراد میں یہ دونوں احساس سگریٹ نہ پینے والے افراد سے نصف ہوتے ہیں۔ چوہوں پر تجربات سے یہ معلوم ہوا کہ سگریٹ کے دھوئیں سے چوہوں کے سونگھنے والے اعصاب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے اور بتدریج ان کی قوت شامہ کم ہو جاتی ہے۔

جب سگریٹ نوشی ترک کی جاتی ہے تو یہ دونوں بحال ہو جاتی ہیں، لہٰذا مناسب یہی ہے کہ سگریٹ نوشی بالکل چھوڑ دی جائے۔

جست کا استعمال

زنک سلفیٹ کی اضافی گولیاں قوت ذائقہ اور قوت شامہ کے نقصان کو دور کرنے کے لئے بہ کثرت استعمال ہوتی ہیں۔ گردے اور جگر کے مریضوں کے خون میں جست (زنک) کی سطح کم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے ان میں یہ دونوں حسیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ زنک سلفیٹ کے استعمال سے دونوں بحال ہو جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں معالج سے مشورہ ضروری ہے۔

سونگھنے کی مشق

جہاں تک سونگھنے کا تعلق ہے، فلاڈلفیا (امریکا) میں واقع مونیل کیمیکل سینسز سنٹر نے یہ معلوم کیا کہ بار بار کسی چیز کو سونگھنے سے اس کی خوشبو یا بدبو کو شناخت کرنے کی صلاحیت پیدا ہو سکتی ہے۔ سائنس دانوں نے ایک جماعت کو ایک کیمیکل اینڈروسٹینون (Androstenone) سونگھنے کو کہا تو ان کو کوئی بو محسوس نہ ہوئی۔ اس جماعت کو بار بار کیمیکل سونگھنے کی مشق کرائی گئی تو جماعت کے نصف افراد اس بو کو شناخت کرنے کے قابل ہو گئے۔

منہ کی خشکی

خشکی دہن (Xerostomia) ایک مرض ہے۔ دو سو سے تین سو ایسی عام دوائیں ہیں جو منہ میں خشکی پیدا کرتی ہیں۔ ان میں بعض پیشاب آور دوائیں، بلڈ پریشر کی دوائیں، الرجی کی اینٹی ہسٹامین دوائیں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں کوفی والے مشروبات بھی یہ تکلیف پیدا کرتے ہیں۔

چند تدابیر

لیموں میں سٹرک ایسڈ (Citric Acid) پایا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ ترشہ اور وہ پھل جن میں یہ ترشہ پایا جاتا ہے، منہ میں لعاب پیدا کرتے ہیں، اس لئے لیمن ڈراپس (گولیاں) استعمال کیجئے۔

کولمبیا یونیورسٹی کے تحقیقی مرکز برائے دندان سازی کے مطالعے کے مطابق پودینے کی ایسی گولیاں جن میں شکر نہ ہو، دس گنا لعاب دہن پیدا کرتی ہیں۔ بلاشکر گم (Sugarless Gum) اور بلاشکر گولیاں بھی لعاب دہن میں اضافہ کرتی ہیں۔

دلچسپ مشقیں

اپنے گھر میں تھوڑی تھوڑی یہ چیزیں رکھ لیں کوئی تازہ خوشبودار پھول، پیاز یا لہسن، چاکلیٹ، پودینہ، انسٹینٹ کوفی، تارپین، پائپ کا تمباکو (تھوڑا سا)

ان میں سے کوئی تین چیزیں چن کر ایک طرف رکھ دیں۔ آپ آنکھیں بند کر کے میز پر بیٹھ جائیں۔ کسی سے کہیں کہ تینوں میں سے کوئی ایک چیز میز پر آپ کے سامنے رکھ دے۔ اب آپ اس چیز کی بو سونگھنے کی کوشش کریں۔ پھر دوسری چیز اور پھر تیسری چیز کی بو سونگھیں۔ اور اپنی قوت شامہ کو ٹیسٹ کریں۔

بنیادی طور پر چار ذائقے ہوتے ہیں: شیریں، نمکین، کھٹا اور کڑوا۔ اور آپ کی زبان کے اندر ان چاروں ذائقوں کی کلیاں (Buds) ہوتی ہیں۔ شیریں ذائقے کی کلیاں زبان کی نوک پر، نمکین کی کلیاں زبان کے اوپر ذرا اگلی طرف، کھٹے کے لئے زبان کے اطراف اور کڑوے کے لئے زبان کے پچھلے حصے میں کلیاں ہوتی ہیں۔

اب یہ چار مکسچر الگ الگ بنالیں:

نمکین: چار اونس مقطر (Distilled) پانی میں ایک چائے کا چمچہ نمک گھول لیں۔

کھٹا: ایک اونس پانی میں ایک چائے کا چمچہ سرکہ گھول لیں۔

شیریں: چار اونس مقطر پانی میں ایک چائے کا چمچہ شکر گھول لیں۔

کڑوا: کونین کا پانی۔

اب ان چاروں ذائقوں کی کلیوں والی جگہوں پر ان چاروں پانیوں کا ایک ایک قطرہ ڈال کر اپنی قوت ذائقہ کو ٹیسٹ کریں۔ یاد رہے کہ زبان کی نوک پر شیریں پانی کا قطرہ ڈالیں۔ زبان کے پچھلے حصے میں کونین کے پانی کا قطرہ وغیرہ۔ انشاء اللہ اس طرح آپ کی زبان کی ذائقے کی کلیاں بہتر طور پر کام کرنے لگیں گی۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی ستمبر 2003ء)

☆..................☆..................☆

امید تو ہے

قدم قدم پہ رکاوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
جو لمحہ لمحہ تھکاوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
تمام انسان ہیں برابر خدا کی مخلوق ہیں یہ سارے
دلوں میں جو بھی گراوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
نہیں پرایا ہمارا کوئی یہ سب ہمارے ہیں دل کے ٹکڑے
اگر دلوں میں ملاوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
یہ دل ہمارے جو چیرے کوئی تو دیکھ لے گا وفورِ الفت
ریا کی جتنی بناوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
ستانے والو یہ یاد رکھو ستانا مشکل بہت ہے ہم کو
تمہیں جو جھوٹی لگاوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
غمِ زمانہ، نہ فکر فردا، نہ ذکر مولیٰ نہ آس کوئی
شعور میں بھی ملاوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
یہ باپ دادوں کے سارے قصے، یہ میرا میری کے سارے دعوے
دلوں میں جو بھی گراوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے
دکھائی ابلیس نے یہ دنیا ہے خوبصورت گو آدمی کو
یہ جھوٹی احساں سجاوٹیں ہیں یہ دور ہوں گی امید تو ہے

پروفیسر محمد اکرام احسان

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118943 میں سلطان احمد

ولد غلام حیدر قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 74 بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 7 کنال 1400000 پاکستانی روپے قاسم آباد، 2۔ زرعی زمین 14 کنال 3500000 پاکستانی روپے قاسم آباد، 3۔ بھینس 80000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 65,000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 آفتاب علی ولد غلام حیدر

مسل نمبر 118944 میں سلیمان احمد

ولد عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی P/O جسوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 118945 میں رداء طاہر

بنت طاہر محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رداء طاہر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 118946 میں عامر لطیف

ولد عبداللطیف قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد عامر لطیف گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد محمد احد

مسل نمبر 118947 میں عاشر منصور

ولد محمد یونس قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاشر منصور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 118948 میں داؤد احمد

ولد مقصود احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 118949 میں انیس طاہر

ولد طاہر محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 550 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد انیس طاہر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 118950 میں شاہدہ نسیم

زوجہ خالد محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 36 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 2.25 تولہ 100000 پاکستانی روپے۔ 2 حق مہر 50000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد چوہدری محمد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد چوہدری محمد احمد

مسل نمبر 118951 میں طاہرہ حفیظ

زوجہ محمد منشاء قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 2 تولہ 2۔ حق مہر 15000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء ولد محمد احمد

مسل نمبر 118952 میں سید عثمان اکبر

ولد سید صفدر حسین شاہ قوم سید پیشہ زراعت عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عثمان اکبر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118953 میں بختاور گلزار

ولد گلزار احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بختاور گلزار گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118954 میں شاہور گلزار

ولد گلزار احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہور گلزار گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118955 میں محمد بازل

ولد طاہر محمود قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بازل گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118956 میں اسرار احمد

ولد طاہر محمود قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسرار احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118957 میں مریم حناء

بنت جاوید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,700 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم حناء گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118958 میں مبارکہ پروین

بنت محمد ریاض قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ پروین گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118959 میں ابوبکر

ولد محمد افضل قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابوبکر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118960 میں عاصمہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118961 میں صباء مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباء مشتاق گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118962 میں فریال امجد

بنت امجد پرویز قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریال امجد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118963 میں سید اقبال احمد شاہ

ولد مولوی محمد نورالدین اجمل قوم سید پیشہ زراعت عمر 72 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین گولیکی 2 کنال 200000 پاکستانی روپے 2۔رہائشی مکان مشترکہ 3 مرلہ 500000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید اقبال احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 118965 میں مدیحہ رفیق

بنت رفیق احمد خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی۔ھائیڈرل پاور سٹیشن شادیوال ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ رفیق گواہ شد نمبر 1 جمشید احمد نقاش ولد رفیق احمد خالد گواہ شد نمبر 2 محمد انور لنگاہ ولد محمد اسلم شاد

مسل نمبر 118966 میں امتہ العزیز

زوجہ شہزاد احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 46 بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھر کے شادیوال ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 10,000 پاکستانی روپے 2۔زیور 2.5 تولہ 1,30,000 پاکستانی روپے 3۔بینک بیلنس 50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 118967 میں لبنیٰ ظفر

بنت ظفر اقبال خالد قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 65۔بلوچ سٹریٹ محلّہ بابا فرید کالونی لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 عاطف ظفر ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 118968 میں بشریٰ فضل

بنت مرزا فضل محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-270/6 گلی نمبر 10 مدینہ کالونی لاہور کینٹ ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,700 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ فضل گواہ شد نمبر 1 مرزا فضل محمود ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا سلطان محمود ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 118971 میں سلیم محمود اعوان

ولد بشارت محمود اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 34 بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 3 گلی نمبر 3 چٹھہ پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 17050 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم محمود اعوان گواہ شد نمبر 1 بصیرت محمود خان ولد ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بھٹی ولد قائم الدین

مسل نمبر 118972 میں اویس انور

ولد محمد نوید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی عیدگاہ روڈ شالامار ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس انور گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 118973 میں گوہر دانیال عابد

ولد محمد معصوم عابد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/A سلطان محمود روڈ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گوہر دانیال عابد گواہ شد نمبر 1 احمد رمان فرخ ولد داؤد احمد فرخ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 118974 میں شیراز خالد

ولد خالد احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 59/D انگوری باغ سکیم نمبر 1 لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیراز خالد گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 118975 میں رامش احمد رانا

ولد عبدالواسع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 111۔بلاک نمبر 1 گرین ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رامش احمد رانا گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد قمر دین گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس خاور ولد خاور ایوب

مسل نمبر 118976 میں معارج احمد رانا

ولد عبدالواسع رانا قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن III۔بلاک نمبر 1 سیکٹر D-2 گرین ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معارج احمد رانا گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس خاور ولد خاور ایوب گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر 118977 میں فیصل احمد

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن عقب فیصل آئس فیکٹری بھٹہ جوس لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیصل احمد گواہ شد نمبر 1 فرزان ودود ولد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 118978 میں رضوان احمد

ولد نذیر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 7 مکان نمبر 8 پراچہ کالونی لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 عامر بشیر ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 118979 میں زاہد اقبال

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-45 گلی نمبر 98 پراچہ کالونی لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/12/2009 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 بشیر عامر ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118980 میں تاثیر احمد

ولد تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 6 گلی نمبر 6 جہانگیر پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تاثیر احمد گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 118981 میں ریحانہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 2 گلی نمبر 48 سنگترا شاں لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 5000 پاکستانی روپے۔2۔زیور 1 تولہ 50000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 آصف مسعود بھٹہ ولد حکیم محمود احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2 عارف احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 118982 میں ندرت سجاد

بنت سجاد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 33 گلی نمبر 89 محمود پارک شاہدٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ندرت سجاد گواہ شد نمبر 1 آصف مسعود بھٹہ ولد حکیم محمود احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2 عارف احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 118983 میں عدیلہ سجاد

بنت سجاد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33 گلی نمبر 89 محمود پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عدیلہ سجاد گواہ شد نمبر 1 آصف مسعود بھٹہ ولد حکیم محمود احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2 عارف احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 118984 میں عائشہ رحمان

بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی فیصل محلّہ پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ رحمان گواہ شد نمبر 1 ارسلان الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 118985 میں فرح رحمٰن

بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 بیعت پیدائشی احمدی فیصل محلّہ پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح رحمٰن گواہ شد نمبر 1 ارسلان الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 118986 میں بشریٰ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 6 مکان نمبر 9 شاہدرہ ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 2,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مقصود گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ڈوگر ولد ولی محمد گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118987 میں عطیہ رحمٰن

بنت قاضی عبدالرحمٰن قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 549/E جوہر ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ ولد عنایت اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ولد مسعود احمد

مسل نمبر 118988 میں اعجاز احمد قریشی

ولد اشفاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 36 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 58,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ بٹر ولد جہان خان

مسل نمبر 118989 میں سیدہ منزہ ارم نجم

بنت سید نجم الدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 505-3-A II ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ منزہ ارم نجم گواہ شد نمبر 1 سید وقاص نجم ولد سید نجم الدین گواہ شد نمبر 2 سید وقار نجم ولد سید نجم الدین

مسل نمبر 118990 میں سیدہ آمنہ نجم

بنت سید نجم الدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 505-3-A II ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ آمنہ نجم گواہ شد نمبر 1 سید وقاص نجم ولد سید نجم الدین گواہ شد نمبر 2 سید وقار نجم ولد سید نجم الدین

مسل نمبر 118991 میں صبا امتہ الشافی

بنت مسعود احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 505-3-A II ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ صبا امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد مسعود احمد طاہر

مسل نمبر 118992 میں عامر محمود احمد

ولد ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈاہ چھیل ڈاکخانہ باٹا پور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118993 میں کنول عزیز

زوجہ ولید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الناصر باندھی ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 5 تولہ ......اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنول عزیز گواہ شد نمبر 1 ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر 2 بابر علی ولد دل محمد گجر

مسل نمبر 118994 میں لقمان احمد زاہد

ولد مہر دین آرائیں قوم آرائیں پیشہ ڈیسپینسر عمر 64 بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع حیدرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان 120 گز......2۔زرعی زمین 8 ایکڑ...... چک 270 اس وقت مجھے مبلغ 11,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت PENSION رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد چوہدری محمد خان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد صادق کاہلوں

مسل نمبر 118995 میں شکیلہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/12/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا ولد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد شاہ محمد

مسل نمبر 118996 میں عائشہ بلال

زوجہ بلال احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری غربی ضلع جامشورو ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور 100000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بلال گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 118997 میں مدثر احمد

ولد مظفر احمد دلاور قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/3 دارالیمن غربی سعادت ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد حشیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 118998 میں وسیم احمد طاہر

ولد طاہر احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/EB گگو منڈی ضلع وہاڑی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زمین 1 ایکڑ 1300000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 35,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت زراعت رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 118999 میں منصور احمد قیصر

ولد محمد صدیق گجر پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/EB تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد قیصر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ساجد جاوید ولد ماسٹر دل محمد

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 مارچ 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل از نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد حیات صاحب مرحوم لندن مورخہ 22 مارچ 2015ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم مولوی قمر الدین صاحب کی بیٹی اور حضرت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ شادی کے بعد سے اپنے خاوند کے ساتھ 21 سال تک پہلے کینیا افریقہ میں رہیں اور پھر 1968ء میں یو کے آگئیں۔ یو کے میں آپ نے ایک لمبا عرصہ بطور صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ ومبلڈن پارک خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے اپنے بچوں کے علاوہ بہت سے احمدی بچوں کو قرآن پڑھانے کی توفیق پائی۔ آپ بہت دعا گو، تہجد گزار، نمازوں میں باقاعدہ، بہت نیک اور بزرگ خاتون تھیں۔ خلافت سے بڑا گہرا عقیدت اور پیار کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو کے کی والدہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم رحمت علی صاحب

مکرم رحمت علی صاحب ابن مکرم محمد رمضان صاحب ربوہ حال یو کے مورخہ 24 مارچ 2015ء کو بعارضہ کینسر 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم بہت نیک اور دعا گو بزرگ تھے۔ آپ نے 42 سال وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ میں خدمت کرنے کی توفیق پائی اور 2003ء میں فراغت کے بعد یو کے آگئے۔ بہت خاموشی سے خدمت کرنے والے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم عبد الغفور بھٹی صاحب

مکرم عبد الغفور بھٹی صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ جرمنی مورخہ 14 فروری 2015ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1974ء میں جرمنی آئے جہاں آپ کو 35 سال مختلف حیثیتوں سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ کو صدر حلقہ، نائب امیر جماعت جرمنی کے علاوہ 1989ء تا 1996ء پہلے صدر مجلس انصار اللہ جرمنی کی حیثیت سے تاریخی خدمات کی توفیق اور سعادت ملی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، سادہ طبع، صاف گو، صلہ رحمی کرنے والے مخلص اور ملنسار شخصیت کے حامل تھے۔ خلافت سے اطاعت، وفا اور عقیدت کا تعلق تھا۔ اپنی اولاد اور اگلی نسل کی تربیت پر خاص توجہ دیتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم اشفاق احمد صاحب

مکرم اشفاق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ مورخہ 7 جنوری 2015ء کو 52 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو لمبا عرصہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں خورد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ بوقت وفات آپ زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ گھٹیالیاں خورد خدمت بجا لا رہے تھے۔ مرحوم پیشہ کے لحاظ سے ٹیچر تھے اور آپ کا اپنے علاقہ میں وسیع رابطہ تھا۔ آپ نہایت فعال، محنتی اور بے لوث خادم تھے۔

مکرم رفیع احمد قریشی صاحب

مکرم رفیع احمد قریشی صاحب آف سکھر مورخہ 19 اگست 2014ء کو سکھر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب شہید آف سکھر کے بیٹے تھے۔ آپ کو 1985ء تا 1992ء اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت ملی۔ تین سال تک ڈیتھ وارنٹ میں رہے اور 1992ء میں باعزت طور پر بری ہوئے۔ جماعت سے بڑا پختہ تعلق اور خلافت سے گہری وابستگی تھی۔

مکرم مطیع اللہ صاحب

مکرم مطیع اللہ صاحب آف ٹھرو ضلع سیالکوٹ مورخہ 12 جنوری 2015ء کو 41 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو اپنی مجلس کے قائد اور جماعت کے سیکرٹری وقف جدید کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ جماعت سے گہری وابستگی تھی۔ اور مالی قربانی میں پیش پیش رہتے تھے۔

مکرمہ ارشاد بی بی صاحبہ

مکرمہ ارشاد بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم نصر اللہ خان صاحب ساکن چک نمبر 32 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 25 جنوری 2015ء کو 62 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو 25 سال چک نمبر 32 جنوبی ضلع سرگودھا میں صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح سیکرٹری مال، سیکرٹری اصلاح وارشاد اور اس کے علاوہ بھی لجنہ اماء اللہ میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ پنجوقتہ نماز کی پابند، تہجد گزار، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے گہری محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ نظام جماعت کی خود بھی پابند تھیں اور اپنے افراد خانہ کو بھی اس کی تاکید کیا کرتی تھیں۔ اپنے گھر میں احمدی اور غیر احمدی بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

کامیابی

۞ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ضلع بھکر تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے ضلع کے طفل شیخ عثمان احمد ابن مکرم شیخ محمد افضل صاحب بھکر نے پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے زیر انتظام منعقدہ سالانہ امتحان کلاس پنجم 2015ء میں 467/500 نمبر لے کر ضلع بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک ولائق ہونے اور مزید دینی ودنیاوی ترقیات پانے اور اعزاز کے مبارک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شریف احمد دیڑھوی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیوی اول حنیفہ بیگم صاحبہ بنت مکرم میاں عبد العزیز صاحب کرونڈی مورخہ 14 مارچ 2015ء کو قریباً 84 سال کی عمر میں باندھی ضلع نواب شاہ میں دل کے دورہ سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ حصہ جائیداد میں بہت سارا زائد چندہ مرکز میں جمع کروا چکی تھیں۔ باندھی میں نماز جنازہ محترم ناصر علی صاحب مربی سلسلہ ضلع نواب شاہ نے پڑھائی۔ 16 مارچ کو نماز ظہر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا محترم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے کرائی۔ مرحومہ کا اور میرا ساتھ 64 سال رہا۔ 1951ء میں میری شادی ہوئی تھی۔ مرحومہ بہت خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، مالی قربانی کرنے والی، مہمان نواز، سلسلہ اور خلافت کے ساتھ بہت ہی محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلافت سے پہلے 2 دفعہ کرونڈی آئے اسی طرح سلسلہ کے معروف مربیان اور رفقائے مسیح موعود کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل ہوا۔ مرحومہ خود تو ناخواندہ تھی مگر اولاد کی تعلیم اور تربیت پر توجہ دی۔ مرحومہ کے 2 نواسے مکرم نصیر اللہ صاحب بطور مربی سلسلہ استاد جامعہ گھانا اور مکرم نصر اقبال ظفر صاحب بطور مربی سلسلہ فیصل آباد شہر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحومہ کو لندن، جرمنی، اور ہالینڈ جانے کا موقعہ ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ 2 دفعہ اور 2006ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا موقع ملا۔ 1993ء میں قادیان جلسہ پر گئیں۔ بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں 1970ء تا 1973ء تین سال ربوہ میں گزارے۔ 1982ء میں آپ کی نوجوان بیٹی مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ زچگی کی حالت میں وفات پا گئیں تو مرحومہ نے صبر کا مظاہرہ کیا۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے شوہر کے علاوہ 2 بیٹے مکرم ناصر احمد دیڑھوی صاحب سیکرٹری تحریک جدید فرانس، مکرم حامد احمد محمود صاحب جرمنی، 5 بیٹیاں مکرمہ طاہرہ آفتاب صاحبہ انگلینڈ، مکرمہ نصیرہ عبید اللہ صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ عزیز آباد کراچی حال امریکہ، مکرم شاہدہ ظفر صاحبہ کراچی، مکرمہ مقصودہ انور صاحبہ باندھی، مکرمہ خالدہ مبارک صاحبہ دار الیمن شرقی ربوہ اور متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ میری دوسری بیوی کی اولاد سے بہت محبت کرتی تھی مجھے کہتی تھی میں ان کے لئے دعا بھی کرتی ہوں۔

اس موقع پر بہت سارے احباب نے خود آکر یا بذریعہ فون تعزیت کی۔ ان سب کا خاکسار شکر گزار ہے۔ اور دعا کی درخواست کرتا ہے مرحومہ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

اعلان دار القضاء

(مکرم یحییٰ منصور الحق صاحب
ترکہ مکرمہ معصومہ بیگم صاحبہ)

۞ مکرم یحییٰ منصور الحق صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ معصومہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم قاضی منظور الحق صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 02 محلہ دار النصر ربوہ برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار اور میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحی فرحت صاحبہ کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے ہمارے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم یحییٰ منصور الحق صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ امۃ الحی فرحت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس 30 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

☆☆............☆☆............☆☆

ملکوں کی ممتاز حیثیتیں

دنیا کے تمام ممالک کسی نہ کسی خوبی کی وجہ سے ممتاز ہیں۔درج ذیل فہرست میں ممالک کے حیران کن حقائق بیان کئے جارہے ہیں۔

امریکہ (سب سے زیادہ شہری جیل میں)

آبادی کے لحاظ سے جائزہ لیا جائے تو امریکہ کی آبادی بہت تیزی سے پھیل رہی ہے اور اسی شرح کی نسبت امریکہ دنیا کا وہ واحد ملک ہے جس کے شہریوں کی کثیر تعداد جیلوں میں سلاخوں کے پار بند ہوتی ہے۔ایک اندازے کے مطابق 2.2 ملین لوگ جیلوں میں قید ہیں جو کہ دنیا کی کل آبادی کا 0.5 فیصد ہے۔امریکہ کے بعد دوسرے نمبر پر چین ہے جس کے 1.5 ملین لوگ جیلوں میں بند ہیں جبکہ روس میں 870,000 افراد پابند سلاسل ہیں۔

افغانستان (سب سے زیادہ پوست کی کاشتکاری)

یہ ملک دنیا میں پیدا ہونے والی پوست کا 95 فیصد اپنے علاقوں میں کاشت کرتا ہے، تاہم گزشتہ دس برسوں کے دوران قابض امریکی فوج پوست کی کاشت کے حجم کو کم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔

روس (سب سے زیادہ آکسیجن کا حامل ملک)

اس ملک کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں دنیا کے کل جنگلات کا 25 فیصد پایا جاتا ہے۔گویا یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ان جنگلات کی وجہ سے قدرت نے یہاں کاربن ڈائی آکسائیڈ کو آکسیجن میں بدلنے کا فطری بندوبست کر رکھا ہے۔

صومالیہ (بدامنی کا گہوارہ)

عراق وہ ملک ہے جہاں لاقانونیت اور بدامنی پورے زوروں پر ہے، یمن اور شام میں بھی انتہا پسند گروپوں نے اودھم مچایا ہوا ہے۔تاہم گلوبل پیس انڈکس کے مطابق صومالیہ میں امن وامان کی صورت حال سب سے ابتر ہے۔

کینیڈا (سب سے زیادہ پڑھے لکھے لوگ)

کینیڈا دنیا کا وہ واحد ملک ہے جس کے شہریوں کی بڑی تعداد تعلیم یافتہ ہے۔خواندگی کی شرح دنیا بھر کے ممالک میں سب سے زیادہ ہے۔یہاں کے 50 فیصد باسی پوسٹ سیکنڈری لیول تک تعلیم یافتہ ہیں۔کینیڈا کے بعد اسرائیل میں خواندگی کی شرح 45 فیصد اور جاپان میں 44 فیصد ہے۔

روس (ٹینکوں کی سرزمین)

روس کی آرمی کے پاس 21 ہزار ٹینک ہیں۔جو دنیا بھر کی فوجوں میں سب سے زیادہ ہیں۔امریکی فوج کے پاس سولہ ہزار ٹینک ہیں جو کہ جدت میں روسی ٹینکوں سے کہیں آگے ہیں۔

سنگاپور (جہاں کوئی زرعی فارم نہیں)

دنیا میں کئی ممالک ایسے ہیں جن کی معیشت زراعت پر منحصر نہیں۔ایسے ہی ممالک میں سنگاپور وہ بڑا ملک ہے جہاں زراعت کیلئے ایک بھی فارم نہیں۔

مناکو (سب سے چھوٹا ملک)

اگرچہ دنیا کا سب سے چھوٹا ملک ویٹی کن ہے جس کا رقبہ 17 مربع میل ہے جبکہ مناکو کا رقبہ 0.8 مربع میل ہے جو کہ نیویارک کے سنٹرل پارک سے بھی چھوٹا ہے۔گویا کوئی سیاح مناکو میں پیدل ہی گھوم سکتا ہے۔

سعودی عرب (جہاں کوئی دریا نہیں ہے)

یہ حیران کن بات ہے کہ یہاں کوئی دریا نہیں ہے، تازہ پانی چشموں اور زیرزمین آبی ذخائر سے دستیاب ہوتا ہے۔نخلستانوں اور صحراؤں پر مشتمل اس خطے میں پانی کے قدرتی بہاؤ کا ایک بھی مظہر نہیں ہے۔

مالٹا (جہاں شہریوں کی اکثریت بیرون ملک رہتی ہے)

مالٹا دنیا کا وہ واحد ملک ہے جس کے شہریوں کی اکثریت بیرون ممالک رہتی ہے۔

یوکرائن (آبادی کی تیزی سے گرتی شرح)

یوکرائن دنیا کا وہ واحد ملک ہے جہاں آبادی تیزی سے گھٹ رہی ہے۔ایک اندازے کے مطابق ملک میں 8 فیصد سالانہ کے حساب سے آبادی میں کمی آرہی ہے۔ 2050ء تک اس کی آبادی میں 30 فیصد تک کمی آجائے گی۔

مصر (دنیا کا قدیم ترین خودمختار ملک)

اس ملک کی خودمختاری کی تاریخ بتاتی ہے کہ 3100 قبل ازمسیح میں بھی مصر ایک خودمختار ملک تھا۔

منگولیا (رقبہ کے اعتبار سے کم آبادی والا ملک)

منگولیا میں چار افراد فی مربع میل رہتے ہیں اور یوں رقبہ کے اعتبار سے دنیا کا سب سے کم آبادی والا ملک قرار دیا جاسکتا ہے جبکہ اس کے برعکس ہانگ کانگ کے ایک شہر مونگ کاک کی آبادی کا جائزہ لیں تو 340,000 افراد فی مربع میل رہتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا یکم فروری 2015ء)

☆......☆......☆

بجلی کیسے پیدا ہوتی ہے

وسیع پیمانے پر بجلی پیدا کرنے کیلئے جو جگہ بنائی جاتی ہے۔اسے ''پاور سٹیشن'' کہا جاتا ہے، جہاں حرارت یا گرمائش کے ذریعے پانی کو بھاپ میں تبدیل کر کے بھاپ کی قوت سے بڑے بڑے پنکھوں کو حرکت دی جاتی ہے۔تکنیکی زبان میں ان پنکھوں کو ٹربائن کہا جاتا ہے۔یہ ٹربائن جو دراصل سادہ انجن ہوتے ہیں، جنریٹر سے منسلک ہوتے ہیں۔ٹربائن کی گردشی حرکت کے باعث جنریٹر میں لگے کوائل میں مقناطیسی میدان پیدا ہوتا ہے اور بجلی بننے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ بعدازاں ایک منظّم طریقہ کار کے تحت اس بجلی کو تاروں کے ذریعے پورے ملک میں مہیا کر دیا جاتا ہے۔

کسی بھی پاور سٹیشن میں موجودہ جنریٹر سے بجلی پیدا کرنے کے لئے ٹربائن کو حرکت دینے کے دو قدرتی ذرائع ہیں۔جن میں ایک ''قابل تجدید توانائی'' اور دوسرا ''ناقابل تجدید توانائی'' کا ذریعہ کہلاتا ہے۔

قابل تجدید یعنی بار بار استعمال ہونے والی توانائی سے بجلی بنانے کے دو طریقے رائج ہیں، جن میں ایک طریقہ ''حرارتی'' ہے۔اس طریقہ کار میں سورج کی شعاعوں (سولر تھرمل پاور) سے پانی کو بھاپ میں تبدیل کرکے اور دوسرے طریقے میں زیر زمین ارضیاتی پرتوں کی حرارت (جیو تھرمل) کے درمیان سے گہرے کنوؤں کی مدد سے پانی گزار کر اسے بھاپ میں تبدیل کر کے یہ عمل انجام پاتا ہے، جبکہ دوسرے طریقے کو ''بہاؤ'' کا طریقہ کار کہا جاتا ہے۔اس طریقہ کار کے تحت آبی یا پن بجلی یعنی ڈیم یا بند بنا کر، ونڈ فارم یعنی پن چکیوں یا ہوا کے ذریعے، سمندر کی سطح پر موجوں کی حرکت سے یعنی موجوں کی حرکی قوت اور سمندری مدوجزر یعنی لہروں کے اتار چڑھاؤ (ٹائیڈل بہاؤ) کے دوران پیدا ہونے والی حرکت سے ٹربائن کو گردش دی جاتی ہے، جبکہ ''غیر قابل تجدید توانائی'' سے مراد ایک ایسا طریقہ ہے جس میں توانائی صرف ایک مرتبہ حرارت پیدا کرنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔اس طریقہ کار میں کوئلہ، تیل قدرتی گیس اور جوہری توانائی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ان دنوں مذکورہ بالا طریقوں کے علاوہ ایک طریقہ ''ساکن یا غیر متحرک'' طریقے سے بجلی پیدا کرنے کا بھی ہے، جس میں الیکٹرک بیٹری شمسی سیل اور دو دھاتوں کے ملاپ سے برقی جنریٹر (تھرمو کپل) کے ذریعے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 20 جولائی 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔اپریل

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6۔اپریل 2015ء

5:40 am	گلشن وقف نو
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اپریل 2015ء
8:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	ایوان طاہر کا افتتاح 26 جولائی 2012ء
5:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2009ء
8:00 pm	راہ ہدیٰ

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
فون گھر 047-6211971
دکان 6216216

مکان برائے فروخت
مین روڈ پر واقع دارالعلوم غربی حلقہ ثناء
رقبہ ایک کنال مکان نمبر 3/14 ڈبل سٹوری
رابطہ: 0336-7064942
0015877073301

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345/0321 4866677
0333-6708024, 042-37418584

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2015-16 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399, 6211499

FR-10

سیل۔سیل۔سیل
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

وردہ فیبرکس
آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ ربوہ 0333-6711362

ضرورت سٹاف
سٹاف نرس یا LHV کی فوری ضرورت ہے۔
خواہشمند فوری رابطہ کریں۔
0467-213944
0315-6705194
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ